سوال

(1099) جادو کا علاج کرتے ہوئے عورت کو چھونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس بات کا کیا حکم ہے کہ عورت کے جادو کا علاج کرتے ہوئے اسے چھوا جاتا ہے، جبکہ دوسرے لوگ بھی موجود ہوتے ہیں، اور وہ بھی اپنے چہرے سے کپڑا اتار دیتی ہے، اور آج کل اس طرح علاج کرنے والوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور جنوں سے ایسی ایسی باتیں پوچھی جاتی ہیں جن کا معالج کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں بہت سے لوگ ملوث ہیں اور قلت علم کی وجہ سے عورتوں کے فتنہ میں بھی پھنس جاتے ہیں۔ صحیحین میں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے بڑھ کر اور کوئی فتنہ نہیں چھوڑا ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب ما یتقی من شوم المراة، حدیث: 4808 و صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ، باب اکثر اهل الجنة الفقراء، حدیث: 2740 و سنن الترمذی، کتاب الادب، باب تحذیر فتنة النساء، حدیث: 2780، و سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب فتنة النساء، حدیث: 3998۔)

اور آپ کا ایک فرمان یوں بھی ہے:

إنَّ الدُّنیا حُلوَةٌ خَضِرَةٌ، وَإنَّ اللہ مُستَخلِفُکُم فِیهَا فَینظُرُ کَیفَ تَعمَلُونَ، فَاتَّقُوا الدُّنیا، وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإنَّ أَوَّلَ فِتنَةِ بَنِی إِسرَائِیلَ کَانَت فِی النِّسَاءِ

''یہ دنیا بڑی شیریں اور شاداب ہے، اور اللہ نے تمہیں اس میں جانشین بنایا ہے۔ وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ سو دنیا سے بچو اور عورتوں سے بھی، بلاشبہ بنی سرائیل میں سب سے پہلا فتنہ عورتوں ہی کا تھا۔'' (صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب اکثر اھل الجنة الفقراء، حدیث: 2742 و سنن الترمذی، کتاب الفتن، باب اخبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابہ بما ھو کائن الی یوم القیامة، حدیث: 2191 السنن الکبری للبیھقی: 91/7، حدیث: ------)

اور اس سائلہ سے بھی میری گزارش یہی ہے کہ آج کے یہ ڈھیوں والے ویسے نہیں جو پہلے سترکی دہائیوں میں تھے، اور آج کی یہ نقاب اوڑھنے والیاں بھی اس طرح کی نہیں ہیں جو پہلے سترکی دہائیوں میں تھیں۔ اور انسان اپنے ماحول و معاشرے کا قیدی ہے۔ اور ہم سب اس فتنہ و فساد سے متاثر ہوتے ہیں جو ہمارے اردگرد سر اٹھاتے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ

ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ بہرحال ہر معالج اور مریضہ پر فرض ہے کہ دونوں ہی اللہ کی حدود کا خیال رکھیں۔ مرد کے لیے حلال نہیں کہ عورت کے محرم یا غیر محرموں کی غیر موجودگی میں اس کا علاج کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 771

محدث فتویٰ